DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: +92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 _______ Mobile:03332212607
WebSite:http://fatawa.binoria.org _______ Email:binoria@hotmail.com

S No: ========= 867
Fatwa No: ===== 28232
Date: ========= 18/1/2005

NAME :>> Asad Iqbal
ADDRESS :>> Islamabad
EMAIL :>> asadfatawa@hotmail.com
SUBJECT :>> HIJAB

QUESTION :>> Assalamoalaikum
Mohtaram Mufti Sahab, Dr. Zakir Naik Sahab chehray ka parda na karnay ki ijazat daite hain, kya aap un say ittifak karte hain kyoun k may nay un ki aik conference daikheee thee or un k ilm k baare may may hairan reh gaya tha.Itna ilm hone k bawjood agar wo chehray k parde say mana nahi karte to aap kya kehna chahain gay. Shukria. Allah Hafiz.

الجواب حامداً ومصلیاً

پردہ شرعی ملحوظ رکھتے ہوئے عورت کیلئے اندیشہ فتنہ کی بناء پر چہرے کا پردہ کرنا بھی لازم ہے اور اس سلسلہ میں کسی شخص کا مطلقاً چھوٹ دیدینا اصول شرعیہ سے ناواقفی اور جہالت پر مبنی ہے۔

وفی الدر: وتمنع المرأة الشابة من کشف الوجه بین الرجال لا لأنه عورة بل لخوف الفتنة اه ص۲۰۶
وفی اعلاء السنن: عن ابن عباس قوله لا یبدین زینتهن الا ما ظهر (الی قوله) فهذا تظهر فی بیتها لمن یدخل من الناس علیها اه قال صاحب اعلاء السنن وقول ابن عباس فهذا تظهر فی بیتها ان دخل علیها الا عند خوف الفتنة لقوله تعالی قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن (الی قوله) الا القاضی والشاهد والخاطب فانه یباح لهم النظر عند خوف الفتنة ایضاً اه ص۳۴۴/۱۲ واللہ اعلم

عبد النافع
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳۰/۱۲/۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳/۱/۱۴۲۶ھ







S No: ========= 379
Fatwa No: ===== 37189
Date: ========= 9/10/2004

NAME :>> M. Saleem Vayani
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>> Dear Mufti Sahab Assalamualaikum, Me and my colleagues want to know about Dr. Zakir Naik of Qtv. Should we follow him or not? Peoples got attraction by their debates and lectures. Your guidance will solve our problem. May Allah bless all of our nation. (Aameen) Thanking you M. Saleem Vayani

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

میں اور میرے کالج والے ساتھی یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ڈاکٹر ذاکر نائک کیسا شخص ہے ہم ان کی اتباع کریں یا نہیں؟ لوگ ان کی تقاریر اور لیکچرز سے کافی متاثر ہوتے ہیں۔ آپ کی رہبری و راہنمائی ہمارے مسئلہ کا حل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری قوم پر رحم فرمائیں۔ آمین

شکریہ محمد سلیم ویانی۔ کراچی

الجواب باسم ملہم الصواب

مذکور ڈاکٹر صاحب موصوف کوئی مستند عالم نہیں بلکہ ظاہری شکل و صورت کے اعتبار سے دیندار بھی معلوم نہیں ہوتے اس لئے بلا تحقیق ان کی پیروی دینی اعتبار سے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ تاہم مذکور ڈاکٹر موصوف کا مقصد اگر اشاعتِ دین ہو تو اسے چاہئے کہ مستند علماء کی راہنمائی میں دعوتِ دین کا فریضہ انجام دے تاکہ ان کی یہ کوشش باعث خیر و فلاح ہو۔ واللہ اعلم

حررہ سیف الرحمٰن
دار الافتاء جامعہ علوم اسلامیہ
۲۵/۸/۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن
۲۵ شعبان ۱۴۲۵ھ





11/10/04

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ: ڈاکٹر ذاکر نائیک نہ عالم ہے نہ دیندار ہے

S No: ========== 379
Fatwa No: ===== 27189
Date: ========== 9/10/2004

NAME :>> M. Saleem Vayani
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>> Dear Mufti Sahab Assalamualaikum, Me and my colleagues want to know about Dr. Zakir Naik of Qtv. Should we follow him or not? Peoples got attraction by their debates and lectures. Your guidance will solve our problem. May Allah bless all of our nation. (Aameen) Thanking you M. Saleem Vayani

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ!
میں اور میرے کالج والے ساتھی یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ڈاکٹر ذاکر نائک کیا شخص ہے
ہم ان کی اتباع کرنی چاہیے کہ نہیں؟ لوگ ان کی تقاریر اور لیکچرز سے کافی متاثر ہوتے ہیں
آپ کی رہبری و راہنمائی ہمارے مسئلہ کا حل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری قوم پر رحم فرمائے۔ آمین
شکریہ محمد سلیم ویانی - کراچی

الجواب باسم ملہم الصواب

مذکور ڈاکٹر صاحب موصوف کوئی مستند عالم نہیں بلکہ ظاہری شکل وصورت کے اعتبار سے دیندار بھی معلوم نہیں ہوتے اس لئے بلا تحقیق ان کی پیروی دینی اعتبار سے نقصان کا باعث بن سکتی ہے تاہم مذکور ڈاکٹر موصوف کا مقصد اگر اشاعت دین ہو تو اسے چاہیے کہ مستند علماء کی راہنمائی میں دعوت دین کا فریضہ انجام دے تاکہ جانبین کیلئے باعث خیر وفلاح ہو۔ واللہ اعلم

کتبہ سیف الرحمن جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵/۸/۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ شعبان ۱۴۲۵ھ





[illegible]
1/10/04